پریس اطلاعات بیورو
(اردو یونٹ)
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ

15/03/2019

ذرائع ابلاغ کے توسط سے جمہوریت کو مستحکم بنائیں

رحم دل، عقل منداور حساس شخص کا انتخاب کریں

پولنگ سے قبل بہتر ووٹنگ کے لیے مذاکرے ہوں

لکھنؤ: ۱۵ مارچ ۲۰۱۹ء-

جمہوریت میں صحیح شخص کو کامیاب بنانے کے لیے رائے دہندگان کو بیدار کریں۔ یہ کام محض انتظامیہ سے انجام نہیں دیا جاسکتا، اس کے لئے سماجی سطح پر بھی کوشش کرنی ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار چیف الیکٹورل افسر جناب ایل. وینکٹیشورلو نے خبروں کی علاقائی یونٹ، آکاشوانی کے زیر اہتمام منعقد میڈیا کوریج کے لیے ضلع نامہ نگاروں کے ایک روزہ ورکشاپ کے دوران اپنے خطاب میں کیا۔

چیف الیکٹرول افسر نے کہا کہ متعدد کوششوں کے بعد بھی کئی مجرمین الیکشن میں کامیاب ہوکر لوک سبھا پہنچ جاتے ہیں۔ ایسا بیداریت اور ماہرانہ نظم کی کمی کے باعث ہورہا ہے، جب کرمینل بوتھ لیول تک ووٹر کو اپنی کارکردگی سے متاثر کرلیتا ہے تو ہم کیوں نہیں؟ ہماری کوشش صحیح شخص کی کامیابی کے لیے زمین تیار کرنا ہے۔ ہر ووٹر کو بیدار کریں تاکہ وہ کسی لالچ میں آئے بغیر قابل امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کے لیے تحریک حاصل کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کے توسط سے ہم جمہوریت کو مستحکم کرسکتے ہیں۔ جناب لو نے کہا کہ اہم مذہب، انصاف، ہم آہنگی اور بھائی-چارے کو قائم رکھنے کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضرور کریں۔ آج ذات، مذہب اور علاقائیت کی بنیاد پر ووٹروں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ آج میرا اور تیرا میں ہی ساری مسائل پنہاں ہیں۔ ان سب کا ازالہ ووٹ میں ہے، جب تک ہم لالچ یا خودغرضی کا حصّہ بن کر ووٹ ڈالتے رہیں گے تب تک نہ تو ہماری جمہوریت مستحکم ہوگی اور نہ ہی ہماری ترقی ہوسکتی ہے۔ لہٰذا تمام ووٹر ووٹ کی اہمیت کو سمجھیں اور پولنگ کے دن ووٹ ڈال کر جمہویت کو مستحکم بنائیں۔

اس موقع پر جوائنٹ سی.ای.او محترمہ الکا ورما نے بتایا کہ ووٹر ٹول فری نمبر-1950 یا ووٹر ہیلپ لائن نمبر کی وساطت سے ووٹر لسٹ میں اپنا نام معلوم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مثالی ضابطہ اخلاق اور انتخابات کے وقت نشر اور شائع ہونے والے اشتہارات کے بارے میں تفصیل سے معلومات فراہم کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی تصدیق کے بغیر کسی بھی قسم کا اشتہار نشر اور شائع نہیں ہوگا۔

ایڈیشنل الیکٹورل افسر جناب برہم دیو رام تیواری نے کہا کہ گنگا-جمنی تہذیب سے جمہویت کے بیج نشو ونما پاتے ہیں، وسیع تر حق رائے دہی کے لیے ووٹر کا بیدار ہونا نہایت ضروری ہے۔ لہٰذا پولنگ سے قبل بہتر ووٹنگ کے لیے مذاکرات ہونا چاہئے۔ ہمیں دھن- دولت اور طاقتور افراد کو روکنا ہے۔ تبھی بلا رخنہ حق رائے دہی کے لیے کوشش کی جائے اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو مساوات، آزادی اور بھائی- چارہ کا نعرہ بے معنی ہے۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ صحت مند جمہوریت کے لیے عقل مند اور حساس شخص کا انتخاب کریں۔

ورکشاپ میں ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل، آکا شوانی اور دوردشن جناب پی. پی. شکلا، خبروں کی علاقائی یونٹ کے سربراہ جناب دلیپ کمار شکلا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر جناب ایم. ایس. یادو اور ورکشاپ میں آکاشوانی اور تمام اضلاع کے نامہ نگار موجود تھے۔

☆☆☆☆☆